R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ

فلک نما نیوز

حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

www.falaknumanews.in

۲۱/ ستمبر ۲۰۲۵ء DATE:21-09-2025 جلد(13) شمارہ(35) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

حیدرآباد کی جامع ترقی کیلئے فیوچر سٹی کی تعمیر، موسیٰ ندی کی ترقی و میٹرو ریل کی توسیع

حیدرآباد تا بنگلور بلٹ ٹرین کا منصوبہ، صنعت کاروں کو سرمایہ کاری کی دعوت، دہلی میں پبلک افیرس فورم آف انڈیا کی کانفرنس، ریونت ریڈی کا خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ حکومت ملک کے منصوبہ بند شہروں کے طور پر بھارت فیوچر سٹی تعمیر کر رہی ہے تا کہ حیدرآباد کو عالمی معیار کے شہر کے طور پر ترقی دی جائے۔ چیف منسٹر آج نئی دہلی میں پبلک افیرس فورم اف انڈیا کی 12 ویں سالانہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 30 ہزار ایکر اراضی پر پہلے مرحلہ کے تعمیری کام انجام دیئے جائیں گے اور بھارت فیوچر سٹی 9 مختلف زونس پر مشتمل رہے گی جس میں آرٹیفشل انٹلیجنس سٹی ، ہیلت زون ، ایجوکیشن زون اور دوسرے شامل ہوں گے۔ تلنگانہ رائزنگ 2047 ویژن کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ 2034 تک تلنگانہ کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر جبکہ 2047 تک تین ٹریلین ڈالر تک معیشت کی ترقی کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آؤٹر رنگ روڈ کے حدود میں 160 کیلو میٹر کو اربن علاقہ رہے گا جبکہ آؤٹر رنگ روڈ اور نئی ریجنل رنگ روڈ کے درمیان 360 کیلو میٹر سیمی اربن علاقہ رہے گا جو مینو فیکچرنگ زون ہوگا۔ ریجنل رنگ روڈ کے باہر دیہی معیشت کی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ چیف منسٹر نے اس موقع پر مختلف سوالات کے جواب دیئے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل ایسے شہروں کا ہے جہاں پانی اور ماحولیات کے بحران پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ موسی ریور ترقیاتی پراجکٹ کے ذریعہ حکومت اربن واٹر گرڈ کی تشکیل کا منصوبہ رکھتی ہے۔ پراجکٹ کے ذریعہ جھیلوں اور تالابوں کو ترقی دی جائے گی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حیدرآباد کو ماحولیاتی بحران سے محفوظ شہر کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ انٹرنیشنل ایرپورٹ سے فیوچر سٹی کو مربوط کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ مرکزی حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ حیدرآباد تا بنگلور بلٹ ٹرین کو منظوری دی جائے۔ چیف منسٹر نے میٹرو ٹرین پراجکٹ کی توسیع کا حوالہ دیا اور کہا کہ موجودہ 70 کیلو میٹر کو 150 کیلو میٹر تک توسیع کا منصوبہ ہے۔ فی الحال میٹرو میں پانچ لاکھ افراد سفر کر رہے ہیں، اسے 15 لاکھ تک اضافہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ موسیٰ ندی کو سابرمتی ندی کی طرح ترقی دی جائے گی اور موسیٰ ندی کی عظمت رفتہ کو بحال کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ 2027 تک حیدرآباد میں زیادہ تر الیکٹرک گاڑیاں ہوں گی اور حکومت الیکٹرک گاڑیوں پر سبسیڈی فراہم کر رہی ہے۔ چیف منسٹر نے صنعت کاروں اور اداروں کو تلنگانہ میں سرمایہ کاری کی دعوت دی اور کہا کہ سرمایہ کاری کے لئے تلنگانہ محفوظ مقام ہے۔ دنیا بھر میں منشیات کا مسئلہ برقرار ہے لیکن تلنگانہ میں منشیات پر قابو پایا گیا ہے۔ منشیات کے خاتمہ میں تلنگانہ ملک میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے صنعت کاروں سے کہا کہ سرمایہ کاری کے ذریعہ تلنگانہ کے برانڈ ایمبسیڈر بن جائیں۔ نوجوانوں میں اسکل ڈیولپمنٹ کیلئے ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ کے ساتھ ساتھ اسپورٹس کے شعبہ میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ مچھلی پٹنم بندرگاہ کو فیوچر سٹی سے جوڑنے کیلئے گرین فیلڈ ایکسپریس ہائی وے اور متوازی ریلوے لائین کی منظوری کی مرکز سے درخواست کی گئی۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ 9 ڈسمبر کو تلنگانہ ویژن ڈاکیومنٹ جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت کاروں سے کہا کہ وہ تلنگانہ کی ترقی میں حصہ دار بنتے ہوئے اپنے ادارے قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کو نالج ہب کے طور پر ترقی دی جائے گی۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

کس شخص کے قتل کے مجرم کو تاریخ کے انتہائی سفاکانہ طریقے سے پھانسی دی گئی تھی

1566 اور 1648 کے درمیان یورپ نے 80 سال کی جنگ کا تجربہ کیا، اس جنگ کو ڈچ جنگ آزادی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ جنگ بنیادی طور پر ہیبسبرگ ہالینڈ میں بادشاہ فلپ دوم کی زیرقیادت ہسپانوی حکومت کے خلاف بغاوت تھی، اس بادشاہ کا تعلق ہیبسبرگ خاندان کی ہسپانوی شاخ سے تھا۔ اس جنگ کے کئی ادوار کے دوران ڈچوں کو متعدد غیر ملکی جماعتوں کی حمایت حاصل ہوئی جنہوں نے ہسپانوی لوگوں کے ساتھ متضاد مفادات کی وجہ سے ان کا ساتھ دیا۔ دریں اثنا انگلینڈ، فرانس اور پرتگال ڈچ کے سب سے نمایاں حامی بن کر سامنے آئے۔ اس جنگ کے ساتھ ہی ہاس آف اورنج ناساو کے بانی ولیم دی سائلنٹ کا نام یورپ میں نمایاں ہوا۔ اس عرصے کے دوران ولیم دی سائلنٹ 1584 میں اپنے قتل سے پہلے ہسپانویوں کے خلاف بغاوت کے اہم ترین رہنماں میں سے ایک تھا۔ ولیم دی سائلنٹ 1533 میں ہاس آف ناسا میں پیدا ہوا تھا۔ 1544 سے اس نے اورنج کے پرنس کے طور پر کام کیا، ہاس آف اورنج-ناساو کی تشکیل کی۔ ولیم دی سائلنٹ کو بھی ایک امیر شخص کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر اس نے ہیبسبرگ کی عدالت میں خدمات انجام دیں اور مارگریٹ آف ہیبسبرگ، ڈچس آف پارما اور ہسپانوی نیدرلینڈز کے ریجنٹ کے لیے کام کیا۔ ہیبسبرگ کے لیے کام کرنے کے دوران ولیم دی سائلنٹ نے سیاسی طاقت کی مرکزیت اور اسے باقی معاشرے سے الگ تھلگ کرنے سے ناراضی ظاہر کردی۔ اس نے بارہا ڈچ پروٹسٹنٹوں کو ستانے کی سپین کی پالیسی کے خلاف اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ اس پالیسی پر بڑھتے ہوئے غصے میں ولیم دی سائلنٹ نے ہیبسبرگ کے خلاف بغاوت کردی اور بغاوت میں شامل ہوگیا۔ ولیم دی سائلنٹ اپنی مقبولیت، اثرورسوخ اور سیاسی قابلیت کی وجہ سے ہسپانوی اتھارٹی کے خلاف سب سے اہم باغیوں میں سے ایک تھا۔ ایک ہی وقت میں اس نے ڈچ کو ہسپانوی افواج پر متعدد فتوحات کی قیادت کی . سپین میں ولیم دی سائلنٹ کے اقدامات نے سیاسی رہنماں کو ناراض کردیا۔ نتیجے کے طور پر ہسپانوی بادشاہ فلپ دوم نے ولیم دی سائلنٹ کو غیر قانونی قرار دیا اور اس کے قتل پر 25,000 کرونز دینے کا وعدہ کیا۔ بہت زیادہ مالی انعام نے پورے یورپ میں بہت سے لوگوں کو اس معاملے میں دلچسپی لینے والا بنادیا۔ انعام سے متاثر ہونے والوں میں فرانسیسی بالتھاسر جیرارڈ بھی شامل تھا۔ لکسمبرگ کی فوج میں ایک مدت اور ڈیوک آف پارما کے دورے کے بعد اسے اپنے منصوبے پر قائل کرنے کے لیے بالتھاسر جیرارڈ نے ولیم دی سائلنٹ سے رابطہ کیا۔ اس نے خود کو فرانس میں کافی اثرورسوخ رکھنے والے فرانسیسی رئیس کے طور پر پیش کیا۔ آہستہ آہستہ بالتھاسر نے ولیم دی سائلنٹ کا اعتماد حاصل کرلیا۔ 10 جولائی 1584 کو ڈیلفٹ میں اپنے گھر پر عشائیہ کے بعد ولیم دی سائلنٹ کھانے کے کمرے سے نکل گیا۔ جیسے ہی وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا اسے بالتھاسر جیرارڈ سے تعلق رکھنے والے دو پستولوں سے گولی ماردی گئی۔ یہ آتشیں اسلحے کے استعمال سے ہونے والے پہلے قتل میں سے ایک تھا۔ اس واقعے کے بعد ولیم دی سائلنٹ نے یہ جملہ دہرایا کہ "خداوند میری جان پر رحم فرما، خداوند اس غریب پر رحم فرما۔" بعد میں بالتھاسر جیرارڈ کو فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ اس کے مقدمے کی سماعت کے بعد اسے وقت کے معیار کے مطابق سخت سزا سنائی گئی۔ 14 جولائی 1584 کو پھانسی سے پہلے بالتھاسر جیرارڈ کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ پھانسی کے دن جیرارڈ کا دایاں ہاتھ سرخ گرم لوہے سے جلا دیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس کا گوشت اس کی ہڈیوں سے الگ کردیا گیا۔ اس کے بعد اس کی انتڑیوں کو ہٹا دیا گیا اور وہ ابھی تک زندہ تھا۔ اس کے بعد اس کا دل نکال کر منہ کے بل پھینک دیا گیا۔ آخرکار مسرور تماشائیوں کے سامنے اس کے اعضا اور سر کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا گیا۔

فلسطینی ریاست: تسلیم ہونے کے اسرائیل اور فلسطین پر اثرات

غزہ،- فلسطینی ریاست کو ان دنوں تسلیم کرنے کے اعلانات کا ایک وسیع تر سلسلہ جاری ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ ان اعلانات کی بنیاد پر پیر کے روز برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، بیلجیئم سمیت دس مزید ملک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ہیں۔ یہ پیش رفت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے موقع پر ہوگی۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل سربراہی اجلاس کے موقع پر یہ ممالک فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کریں گے۔ فلسطینیوں اور اسرائیل کے لیے اس کا کیا مطلب ہوگا؟ العربیہ میں شائع روئٹر کی رپورٹ کے مطابق 'فلسطین لبریشن آرگنائزیشن' نے سال 1988 میں ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان کیا۔ اس کے قیام کے اعلان کے بعد جلد ہی کئی ریاستوں نے اسے تسلیم کرلیا۔ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 147 اسے تسلیم کرچکے ہیں۔ رواں سال ماہ جنوری میں میکسیکو نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا ہے۔ اسرائیل کا کٹر اتحادی امریکہ طویل عرصے سے کہہ رہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو اس وقت تسلیم کرے گا جب دو ریاستی حل کے ذریعے فلسطینی ریاست کے ساتھ اسرائیلی ریاست کو بھی قبول عام ملے گا۔ گزشتہ ہفتوں تک یورپی طاقتیں امریکہ کی اس سلسلے میں حمایت کرتی رہی ہیں۔ تاہم 2014 کے بعد سے اس سلسلے میں کوئی مذاکرات نہیں ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو کبھی بھی تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کو مبصر کا درجہ حاصل ہے۔ لیکن ووٹ کا حق نہیں رکھتی یعنی مکمل رکنیت حاصل نہیں ہے۔ فلسطینی ریاست کو اقوام متحدہ کے جتنے بھی رکن ممالک تسلیم کرلیں۔ اقوام متحدہ کی رکنیت اصل ہے۔ فلسطینی سفارتی مشن فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر فلسطینی اتھارٹی کو فلسطینی عوام کی نمائندہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ صدر محمود عباس کے زیر قیادت وزارت تعلیم اور وزارت صحت کام کرتی ہے، نیز پاسپورٹ جاری کیے جاتے ہیں۔ جبکہ غزہ کی پٹی میں سال 2007 سے حماس انتظامی معاملات دیکھ رہی ہے۔ جہاں الفتح کو حماس سے پارلیمانی انتخابات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی سفارتخانہ تل ابیب سے یروشلم منتقل کردیا تھا۔ تاہم دیگر ممالک یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اسرائیل کے یروشلم کے ساتھ الحاق کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم نہیں کیا جاتا ہے۔ یروشلم کو فلسطینی اپنے دارالحکومت کے طور پر مانتے ہیں۔ خیال رہے رام اللہ میں تقریباً 40 قونصل خانے ہیں۔ ان ممالک میں چین، روس، جاپان، جرمنی، کینیڈا، ڈنمارک، مصر، اردن، تیونس اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک نے یہ نہیں کہا کہ ان کی سفارتی نمائندگی میں کیا فرق آئے گا۔ برطانیہ، فرانس، کینیڈا، آسٹریلیا اور بیلجیئم پہلے ہی یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دنوں میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے۔ اگرچہ برطانیہ نے یہ کہہ رکھا ہے کہ وہ اپنے فیصلہ کو مؤخر کرسکتا ہے اگر اسرائیل غزہ میں انسانی بحران کو کم کرنے کے لیے امدادی سامان اور خوراک کی ترسیل کو بہتر کرتا ہے اور ایک طویل مدتی امن عمل پر آمادہ ہوجاتا ہے۔ ان ملکوں کی یہ کوشش بنیادی طور پر اسرائیل پر یہ دباؤ ڈالنے کے لیے ہے کہ وہ غزہ میں جاری جارحیت کو ختم کرے اور تباہی کو روکے اور نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کو بھی روکے جو وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اور از سرنو ایک امن عمل کے لیے فلسطینیوں کے ساتھ معاہدہ کرے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں پہلے بڑے مغربی لیڈر ہیں جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی تائید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی یہ کوشش اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے کہ فلسطینی اتھارٹی اپنے ہاں اصلاحات کے لیے اپنی گہری وابستگی ظاہر کرے جو فلسطینیوں کی گورننس کے انتظام کو بہتر کرنے کے لیے ہو اور غزہ میں جنگ کے بعد بننے والی انتظامیہ کے ساتھ اچھے شراکت دار کے طور پر کام کرے۔ جو محض ایک علامت کے طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا چاہتے ہیں ان میں چین، بھارت، روس اور عرب ریاستیں بھی شامل ہیں جو کئی دہائیوں سے فلسطین کو تسلیم کرتی ہیں۔ بغیر اس کے کہ فلسطین کو اقوام متحدہ میں ایک مکمل نشست ملے اور اپنی سرحدوں کو بھی خود سنبھالے۔ فلسطینی اتھارٹی بھی بہت محدود اہلیت رکھتی ہے کہ وہ دوطرفہ تعلقات چلا سکے۔ فلسطینی علاقے میں دوسرے ملکوں کا کوئی سفارتخانہ موجود نہیں ہے اور نہ ہی یہ ملک اپنے سفارتکاروں کو آزادانہ بھیج سکتے ہیں۔ اسرائیل چیزوں تک رسائی پر بھی قدغنیں لگاتا ہے، سرمایہ کاری پر بھی، تعلیمی وثقافتی تبادلوں پر بھی۔ فلسطین کے پاس کوئی ایئرپورٹ بھی نہیں ہے۔ مغربی کنارے کے چاروں طرف سے زمینی اعتبار سے بند علاقے میں پہنچنے کے لیے اسرائیلی ایئرپورٹ استعمال کرنا ہوتا ہے یا پھر اردنی ایئرپورٹ استعمال کرنے کے بعد اردن واسرائیل کی سرحد کراس کرنا پڑتی ہے جس کی اجازت اسرائیل نہیں دے سکتا۔ گویا غزہ کی پٹی تک پہنچنے کے لیے تمام راستوں کا کنٹرول اسرائیل کے پاس ہے۔ یہ ملک ابھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے منصوبوں تک ہیں جبکہ خود فلسطینی اتھارٹی بھی کہتی ہے کہ ایسا کرنا ابھی صرف خالی خولی ایک علامت اور تاثر کا باعث ہی بن سکے گا۔ فلسطین کے برطانیہ میں سفیر حسام زلموت نے کہا ہے کہ اس کے تسلیم کرنے سے شراکت برابری کی بنیاد پر ہوسکے گی۔ یروشلم میں سابق قونصل جنرل ونسنٹ فین نے کہا ہوسکتا ہے کہ اس کا ایک نتیجہ یہ نکلے کہ اسرائیل کے ساتھ ان ملکوں کے تعلقات کی نظر ثانی کے لیے کوئی بات چیت شروع ہوسکے یا اس کا کوئی امکان پیدا ہوسکے۔ برطانیہ کے خاص معاملے میں یہ بھی امکان ہوسکتا ہے کہ مغربی کنارے میں تیار ہونے والی اسرائیلی مصنوعات کو برطانیہ روک دے۔ لیکن اس سب کچھ سے اسرائیلی معیشت پر معمولی سا اثر آئے گا۔ اسرائیل کو اس وقت غزہ میں اپنی جارحانہ جنگی مہم کی وجہ سے دنیا بھر سے سخت ردعمل اور چیخ وپکار کا سامنا ہے اور اسرائیل کا یہ کہنا ہے کہ اس صورتحال میں فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطلب حماس کو انعام دینا ہوگا۔ جس نے 7 اکتوبر 2023 کا غیر معمولی حملہ اسرائیل پر کیا تھا۔ دہائیوں پر مبنی باضابطہ امن عمل کے خاتمے کے بعد اسرائیل میں اس وقت ایک ایسی حکومت ہے جو انتہا پسند دائیں بازو کی جماعتوں کی حمایت کرتی ہے جن میں ایسی جماعتیں بھی شامل ہیں جنہوں نے یہ حلف اٹھا رکھا ہے کہ وہ فلسطینیوں کو بھی ایک ریاست نہیں بنانے دیں گے۔ نیتن یاہو بھی یہ کہہ چکے ہیں اور بار بار کہتے ہیں کہ اسرائیل غزہ ومغربی کنارے کا سیکیورٹی کنٹرول صرف اپنے پاس رکھے گا اور کبھی بھی اس پر اپنا کنٹرول ختم نہیں کرے گا۔ امریکہ اپنے یورپی اتحادیوں کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی کوششوں کی سخت مخالفت کررہا ہے۔ امریکہ نے اسی پس منظر میں فلسطینی اتھارٹی کے نمائندوں کی امریکہ داخلے پر پابندی لگائی ہے۔ حتیٰ کہ صدر فلسطینی اتھارٹی محمود عباس جنرل اسمبلی کے اجلاس میں بھی شرکت نہیں کرسکیں گے کہ امریکہ نے ان کو ویزہ دینے سے انکار کردیا ہے۔

ہندوستان کے خلاف ٹرمپ کے فیصلوں پر مودی کی خاموشی حیران کن ہے: کانگریس

نئی دہلی، کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو کہ وزیراعظم نریندر مودی کے دوست ہیں، جب ہندوستان کے خلاف فیصلے لیتے ہیں تو حیرت کی بات ہے کہ مسٹر مودی ان فیصلوں پر خاموش رہتے ہیں کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج پون کھیڑا نے اسے امریکی صدر کے سامنے جھکنے کے مترادف قرار دیا لیکن ایک شعر کے ساتھ- "جھک کر سلام کرنے میں کیا حرج ہے مگر، سر اتنا بھی مت جھکائیے کہ دستار گر پڑے‘‘ -انہیں مشورہ دیا کہ ٹرمپ کے ہر فیصلے کو جھک کر قبول کرنے کے بجائے اس پر اپنی خاموشی توڑنی چاہیے۔ امریکی صدر کے ہندوستان کے خلاف کئی فیصلوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے مودی کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نریندر مودی کے دوست ہیں لیکن وہ ہندوستان کے خلاف فیصلے کرتے ہیں، جب ہندوستانیوں کو زنجیروں میں جکڑ کر ذلیل کیا جارہا تھا تو مودی خاموش رہے، جب تجارتی دھمکیوں کا استعمال کرتے ہوئے جنگ بندی کے دعوے کیے جارہے تھے، مودی خاموش رہے جب چاہ بہار پورٹ پر مودی نے خاموشی اختیار کرلی۔ بھاری محصولات لگائے گئے، مودی خاموش رہے جب ہمارے خلاف روسی تیل پر اقدامات اٹھائے گئے، جب ہمارے لاکھوں نوجوانوں کو این 1 بی ویزا فیس کے ذریعے نقصان پہنچایا گیا تو مودی خاموش رہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ملک کا وزیراعظم ملک سے بڑا نہیں ہے۔ ان کو آنا چاہیے کہ یہ دوستی کسی کی حفاظت کے لیے ہے یا اس میں کچھ راز پوشیدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ڈونالڈ ٹرمپ نے مسٹر مودی کی تعریف کی، انہیں "میرا پیارا دوست" کہا اور انہیں ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی، مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام پوسٹ کیا، اور ان کے منہ بولے میڈیا نے دیوالی کا جشن منانا شروع کیا۔

چپ ہو یا شپ، ہمیں ہندوستان میں ہی تیار کرنا ہوگا: مودی

بھاؤنگر،-وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ 'چپ ہو یا شپ' انہیں ہندوستان میں ہی بنانا ہوگا۔مسٹر مودی نے کہا کہ اسی سوچ کے ساتھ آج ہندوستان کا میری ٹائم سیکٹر بھی 'نیکسٹ جنریشن ریفارمز' کرنے جا رہا ہے۔مسٹر مودی نے گجرات کے بھاؤنگر میں کہا کہ آج سے ملک کے ہر بڑے پورٹ کو مختلف ڈاکیومنٹ سے مختلف پروسیز سے آزادی ملے گی۔ون نیشن، ون ڈاکیومنٹ اور ون نیشن، ون پورٹ پروسیس، اب تجارت-کاروبار کو مزید ا?سان بنانے والی ہے۔انہوں نے کہا، "حال ہی میں، جیسا کہ ہمارے وزیر سربانند سونووال نے ذکر کیا، پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران، ہم نے برطانوی دور کے کئی فرسودہ قوانین میں ترمیم کی ہے۔ ہم نے میری ٹائم سیکٹر میں اصلاحات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ہماری حکومت نے پانچ سمندری قوانین کو نئے اوتار میں ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ان قوانین سے اور ان قوانین کے ا?نے سے شپنگ سیکٹر میں، پورٹ گورننس میں ایک بہت بڑی تبدیلی ا?ئے گی وزیر اعظم نے کہا،"اگر ہندوستان کو2047 تک، جب ملک کی آزادی کی 100 سال مکمل ہوں گے2047 تک ترقی یافتہ ہونا ہے،تو ہندوستان کو خودکفیل ہونا ہی ہوگا۔ خودکفیل ہونے کے علاوہ ہندوستان کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے۔ ہمارے 140 کروڑ شہریوں کا ایک ہی عزم ہونا چاہئے، چپ ہو یا شپ، ہمیں ہندوستان میں ہی بنانے ہوں گے۔ ہندوستان صدیوں سے بڑے بڑے جہاز بنانے میں ماہر رہا ہے۔ نیکسٹ جینریشن ریفارمز ملک کے اس بھولے ہوئے فخر کو دوبارہ واپس لانے میں مدد کریں گے۔گزشتہ دہائی میں ہم نے 40 سے زیادہ شپس اور ا?بدوزیں، نیوی میں انڈکٹ کی ہیں۔ان میں سے ایک دو کے علاوہ تو یہ سب ہم نے ہندوستان میں ہی بنائی ہیں۔انہوں نے کہا، "آپ نے آئی این ایس وکرانت کے بارے میں سنا ہوگا۔ اتنا بڑا آئی این ایس وکرانت بھی ہندوستان میں ہی بنایا گیا ہے،اسے بنانے کے لیے استعمال ہونے والا اعلیٰ معیار کا اسٹیل بھی ہندوستان میں بنایا گیا تھا۔اس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس صلاحیت ہے، ہمارے پاس مہارت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ہمیں بڑے جہاز بنانے کے لیے سیاسی قوت ارادی کی ضرورت ہے، اس کا بھروسہ میں ہم وطنوں کو دے رہا ہوں۔"انہوں نے کہا کہ ملک کے میری ٹائم سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے کل بھی ایک تاریخی فیصلہ کیا گیا۔ملک کی پالیسی میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔حکومت نے اب بڑے جہازوں کو بنیادی ڈھانچے کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ جب کسی شعبے کو بنیادی ڈھانچے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے تو اس سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔ اب بڑی شپ بنانے والی کمپنیوں کو بینکوں سے قرضے حاصل کرنے میں آسانی ہوگی، انہیں شرح سود میں بھی رعایت ملے گی، انفراسٹرکچر فنانسنگ کے جتنے بھی اور فوائد ہوتے ہیں، وہ تمام کے تمام اس جہاز بنانے والی کمپنیوں کو بھی ملیں گے۔ اس حکومتی فیصلے سے ہندوستانی شپنگ کمپنیوں پر بوجھ کم ہوگا اور انہیں عالمی مقابلے میں آگے بڑھنے میں مدد ملے گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستانی حکومت ہندوستان کو دنیا کی ایک بڑی سمندری طاقت بنانے کے لیے مزید تین بڑی اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔ ان تین اسکیمیں سے جہاز سازی کے شعبے کو مالی مدد ملنے میں ا?سانی ہوگی، ہمارے شپ یارڈز کو جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے میں مدد کریں گی، نیز ڈیزائن اور معیار بہتر بنانے میں بھی کافی مدد ملنے والی ہے۔ان پر ا?نے والے برسوں میں ستر ہزار کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے جائیں گے۔مسٹر مودی نے کہا، "مجھے یاد ہے کہ 2007 میں، جب میں یہاں وزیر اعلیٰ کے طور پر آپ کی خدمت کر رہا تھا، اس وقت گجرات نے شپ بلڈنگ کے مواقع کو لے کر ایک بڑے سیمینار کی میزبانی کی تھی۔ اسی دوران، ہم نے گجرات میں جہاز سازی کے ماحولیاتی نظام کو سپورٹ کیا تھا۔ اب، ہم ملک بھر میں جہاز سازی کو فروغ دینے کے لیے وسیع پیمانے پر اقدامات کر رہے ہیں۔ یہاں موجود ایکسپرٹ جانتے ہیں کہ جہاز سازی کوئی عام صنعت نہیں ہے؛ اسے عالمی سطح پر "تمام صنعتوں کی ماں" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ متعدد متعلقہ شعبوں کی ترقی کو آگے بڑھاتی ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اسٹیل، مشینری، الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، پینٹس اور آئی ٹی سسٹم جیسی صنعتوں کو جہاز رانی کے شعبہ کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے صنعتی اداروں (ایم ایس ایم ای) کے لیے اہم فوائد پیدا ہوتے ہیں۔ تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جہاز سازی میں لگائے گئے ہر روپے سے تقریبا دوگنا معاشی منافع حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شپ یارڈ میں پیدا ہونے والی ہر ملازمت سپلائی چین میں چھ سے سات نئی ملازمتوں کا باعث بنتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ جہاز سازی کی 100 ملازمتیں متعلقہ شعبوں میں 600 سے زیادہ ملازمتوں کا باعث بن سکتی ہیں۔ اتنا بڑا ملٹی-پلائر افیکٹ شپ-بلڈنگ کا ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ جہاز سازی کے لیے درکار ضروری مہارتوں کو مضبوط کرنے کے لیے مرکوز کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئی) اس پہل میں کلیدی کردار ادا کریں گے اور میری ٹائم یونیورسٹی کے تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔ مسٹر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حالیہ برسوں میں ساحلی علاقوں میں بحریہ اور این سی سی کے درمیان تال میل کے ذریعے نئے فریم ورک تیار کیے گئے ہیں۔ ان این سی سی کیڈٹس کو نیوی کے ساتھ ساتھ کمرشل سیکٹر کے کرداروں کے لیے بھی تیار کیا جائے گا۔ ا?ج کا ہندوستان، ایک الگ مزاج سے ا?گے بڑھ رہا ہے۔ ہم جو ہدف مقرر کرتے ہیں، اسے اب وقت مرہ سے پہلے مکمل کر کے بھی دکھاتے ہیں۔

جی ایس ٹی میں کمی کے سبب بازاروں کی رونق میں ہوگا اور بھی اضافہ: مودی

بھاونگر،-وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ وہ ایسے وقت بھاونگر آئے ہیں جب نوراتر کا مقدس تہوار شروع ہونے والا ہے۔ اس بار، جی ایس ٹی میں کمی کی وجہ سے، بازاروں میں اور بھی زیادہ رونق ہوگی اور تہوار کے اسی ماحول میں، ہم سمدر سے سمردھ کا عظیم تہوار منا رہے ہیں۔مسٹر مودی نے بھاونگر میں ایک عظیم الشان روڈ شو کیا اور34,200 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا" بھاونگر کے بھائیو، مجھے معاف کرنا، مجھے ہندی میں اس لئے بات کرنی پڑ رہی ہے کیونکہ پورے ملک کے لوگ اس سے جڑے ہوئے ہیں۔ جب ملک بھر کے لاکھوں لوگ پروگرام سے جڑے ہوئے ہوں تو لوگ آپ سے معذرت کر کے مجھے ہندی میں ہی بات کرنی پڑے گی۔"نہوں نے کہا کہ ہمارے بھاونگر نے دھوم مچادی ہے، ہاں ابھی کرنٹ آیا۔ میں یہاں دیکھ سکتا ہوں کہ پنڈال کے باہر لوگوں کا سمندر دکھائی دے رہا ہے۔ میں آپ سب کا تہہ دل سے مشکور ہوں جو آپ اتنی بڑی تعداد میں آشیرواد دینے آئے ہیں۔ یہ پروگرام تو بھاونگر میں منعقد ہو رہا ہے، لیکن یہ پروگرام پورے ہندوستان کا ہے۔ آج، بھاونگر کا موقع ہے اور پورے ہندوستان میں سمدر سے سمردھ کی جانب جانے کی ہماری سمت کیا ہے، اس کے لئے آج اس اہم پروگرام کے مرکز کے طور پر بھاؤنگر کو منتخب کیا گیا ہے گجرات اور بھاونگر کے لوگوں کو بہت بہت مبارک باد۔وزیراعظم نے کہا کہ ابھی 17 ستمبر کو آپ سب نے اپنے نریندر بھائی کو جو نیک خواہشات بھیجی ہیں، ملک اور دنیا سے جو نیک خواہشات مجھے ملی ہیں، ذاتی طور پر سب کا شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں ہے لیکن ہندوستان کے کونے کونے سے اور دنیا بھر سے جو پیار اور آشیرباد ملا ہے وہ میرا سب سے بڑا اثاثہ ہے، میری سب سے بڑی طاقت ہے۔ اس لیے آج میں عوامی طور پر ملک اور دنیا کے تمام معززین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں ایک بیٹی کوئی پینٹنگ بنا کر لائی ہے، وہاں بیٹا کچھ لایا۔ ذرا اسے کلیکٹ کرلیجئے۔ ان بچوں کو میرا بہت بہت آشیرواد۔ آپ سب کا شکریہ جو اسے لے کر آئے ہیں، میں آپ کی محبت کا مشکور ہوں، آپ نے بہت محنت کی، شکریہ جی ، شکریہ بیٹا، شکریہ دوست۔انہوں نے کہا کہ وشوکرما جینتی سے گاندھی جینتی تک، یعنی 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک ملک بھر میں لاکھوں لوگ سیوا پکھواڑا منا رہے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ گجرات بھی اس وقت 15 روزہ سیوا پکھواڑا کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ تاہم گزشتہ دو تین دنوں میں سیوا پکھواڑا کے دوران متعدد تقاریب منعقد ہو چکی ہیں۔سیکڑوں مقامات پر خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد کیا گیا ہے اور اب تک ایک لاکھ افراد خون کا عطیہ دے چکے ہیں۔ میں صرف وہی معلومات شیئر کر رہا ہوں جو مجھے گجرات کے بارے میں ملی ہیں۔کئی شہروں میں صفائی ستھرائی مہم چلائی گئی اور ان صفائی ستھرائی مہمات میں لاکھوں لوگوں نے حصہ لیا۔ ریاست میں 30 ہزار سے زیادہ مقامات پر ہیلتھ کیمپس لگائے گئے ہیں- یہ ایک بہت بڑی تعداد ہے- جہاں لوگوں کو جانچ اور علاج میں مدد فراہم کی جا رہی ہے، خاص طور پر خواتین کی صحت پر توجہ دی جا رہی ہے۔ میں ملک بھر میں سیوا کے کاموں میں شامل تمام لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔مسٹر مودی نے کہا کہ آج اس تقریب میں مجھے سب سے پہلے کرشن کمار سنگھ جی یاد آئے۔ سردار صاحب کے مشن میں شامل ہو کر انہوں نے ہندوستان کے اتحاد میں بہت بڑا تعاون دیا۔آج، ایسے عظیم محبّ وطنوں سے متاثر ہو کر، ہم ہندوستان کے اتحاد کو مضبوط کر رہے ہیں اور ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے جذبے کو مضبوط کر رہے ہیں۔آج، میں ایسے وقت میں بھاونگر آیا ہوں جب نوراتر کا مقدس تہوار شروع ہونے والا ہے۔ اس بار، جی ایس ٹی میں کمی کی وجہ سے، بازاروں میں اور بھی زیادہ رونق ہونیوالی ہے اور اس تہوار کے ماحول میں، ہم سمدر سے سمردھ کا عظیم تہوار منا رہے ہیں۔ بھاونگر کے بھائیو، ہندی میں بات کرنے کے لیے مجھے معاف کیجئے کیونکہ اس پروگرام میں ملک بھر کے لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ جب ملک بھر سے لاکھوں لوگ پروگرام سے جڑے ہوئے ہیں تو میں آپ سے معذرت خواہ ہوں اور مجھے صرف ہندی میں بات کرنی پڑے گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ 21 ویں صدی کا ہندوستان سمدر کو ایک بہت بڑے موقع کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ کچھ دیر پہلے، یہاں پورٹ لیڈ ڈیولپمنٹ کو رفتار دینے کے لیے ہزاروں کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور افتتاح کیا گیا۔ ملک میں کروز ٹورازم کو پروموٹ کرنے کے لیے ممبئی میں انٹرنیشنل کروز ٹرمینل کا بھی آج افتتاح کیا گیا۔ بھاونگر اور گجرات کی ترقی سے متعلق کئی پروجیکٹ بھی شروع ہو چکے ہیں۔ میں اپنے تمام ہم وطنوں اور گجرات کے لوگوں کو نیک

ترقیاتی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر متعین کرنے بھٹی وکرمارکا کی ہدایت

حیدرآباد۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا نے تمام سرکاری محکمہ جات کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں کے سلسلہ میں ترجیحی بنیادوں پر کاموں کی نشاندہی کرتے ہوئے حکومت کو رپورٹ پیش کریں۔ بھٹی وکرمارکا نے انفراسٹرکچر اور ترقیاتی کاموں سے متعلق کابینی سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ سکریٹریٹ میں منعقدہ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان اتم کمار ریڈی، ڈی سریدھر بابو اور اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ 3:1 کے تناسب سے تجاویز پیش کریں اور اگر تجاویز کی تعداد زیادہ ہو تو انہیں ترجیحی بنیادوں پر پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کی تکمیل کیلئے مدت کا تعین ہونا چاہئے۔ انہوں نے تمام محکمہ جات کے پرنسپل سکریٹریز کو ہدایت دی کہ وہ اندرون ایک ہفتہ ہونے والے آئندہ اجلاس میں جامع تجاویز پیش کریں۔ سب کمیٹی کے ارکان نے محکمہ جات عمارات وشوارع اور پنچایت راج کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ سڑکوں کی تعمیر کے سلسلہ میں ٹنڈرس کی تکمیل میں تیزی پیدا کریں۔ محکمہ جات، عمارات وشوارع، پنچایت راج اور پولیس کی جانب سے پیش کردہ تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت ترقیاتی کاموں کی عاجلانہ تکمیل کی خواہاں ہے اور محکمہ جات کو ترجیحی بنیادوں پر کاموں کا تعین کرنا چاہئے۔ اجلاس میں چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ، پرنسپل سکریٹری پنچایت راج سریدھر اور دیگر محکمہ جات کے عہدیداروں نے شرکت کی۔

اندراماں ہاؤزنگ کیلئے رقم کا مطالبہ کرنے پر چار ملازمین معطل

وزیرامکنہ سرینواس ریڈی کا جائزہ اجلاس، کمیٹی کے ارکان کے خلاف کارروائی کا انتباہ

حیدرآباد۔ وزیرامکنہ سرینواس ریڈی نے کہا کہ اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کے لئے رشوت کا مطالبہ کرنے والے عہدیداروں اور اندراماں کمیٹی ارکان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 4 عہدیداروں کو معطل کردیا گیا ہے۔ 10 ہزار روپئے کا مطالبہ کرنے والے اندراماں کمیٹی کے ارکان کو برطرف کردیا گیا جبکہ 30 ہزار کا مطالبہ کرنے کے مسئلہ پر عہدیداروں سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ وزیرامکنہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اندراماں ہاؤزنگ کے لئے رقم کا مطالبہ کرنے پر ٹول فری نمبر 18005995991 سے شکایت کریں۔ اندرون 24 گھنٹے خاطیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ اندراماں ہاؤزنگ کے لئے کسی کو رقم حوالے نہ کریں۔ سرینواس ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ کال سنٹر کو موصول ہونے والی شکایتوں پر فوری کارروائی کریں۔ وزیرامکنہ نے عہدیداروں خاص طور پر ریونیو اور ہاؤزنگ کو انتباہ دیا کہ وہ استفادہ کنندگان سے رقومات کا مطالبہ نہ کریں۔ سرینواس ریڈی نے کہا کہ کرپشن کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سکریٹریٹ میں اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ اجلاس میں اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے رقومات کا مطالبہ کرنے والے اندراماں کمیٹی کے ارکان کو فوری برطرف کرتے ہوئے کریمنل کیس درج کیا جائے۔ سوریا پیٹ ضلع میں رقم کا مطالبہ کرنے پر کمیٹی کے ایک رکن کو برطرف کردیا گیا۔ جنگاؤں ضلع میں 30 ہزار روپئے کا مطالبہ کرنے والے گرام پنچایت سکریٹری کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھمم، جگتیال، کتہ گوڑم اور عادل آباد اضلاع میں غیر مستحقین چار افراد کے اکاؤنٹ میں رقومات کی منتقلی پر گرام پنچایت سکریٹری کو معطل کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم پر شفافیت کے ساتھ عمل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دسہرہ سے قبل استفادہ کنندگان کے اکاؤنٹس میں رقومات منتقل کردی جائیں گی۔

گھر آنے والے شخص کو کھنڈوا پہنانا پارٹی انحراف نہیں: ریونت ریڈی

حیدرآباد۔) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ پارٹی انحراف کے مسئلہ پر بی آر ایس قائدین کا موقف واضح نہیں ہیں۔ نئی دہلی میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ انحراف کے سلسلہ میں بی آر ایس قائدین متضاد بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں ہریش راؤ نے کہا کہ پارٹی ارکان کی تعداد 37 ہے جبکہ کے ٹی آر نے 37 کی تعداد سے اختلاف کرتے ہوئے نئی تعداد بتائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر آنے والے شخص کو اگر کھنڈوا پہنایا جائے تو اسے پارٹی سے انحراف کہا جائے گا؟ چیف منسٹر نے دراصل بی آر ایس ارکان اسمبلی کے ساتھ ان کی تصاویر پر وضاحت کی جن میں ارکان اسمبلی کے گلے میں کانگریس کا کھنڈوا موجود ہے۔ اسپیکر کو یہ تصاویر بی آر ایس کی جانب سے پیش کرتے ہوئے انحراف کا دعویٰ کیا گیا۔ چیف منسٹر سوال کیا کہ گھر آنے والے شخص کو کھنڈوا پہنانے کا مطلب انحراف نہیں ہوتا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ مجالس مقامی کے انتخابات کے انعقاد کے بارے میں تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات سے متعلق تین بلز صدر جمہوریہ کے پاس زیر التواء ہے۔ صدر جمہوریہ کی جانب سے فیصلہ کرنے کی مہلت کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیر دوران ہے۔ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کا انتظار ہے۔ قانونی ماہرین سے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد ہی یہ طئے ہوگا کہ عدالت سے رجوع ہوں یا نہیں۔ رکن کونسل کویتا کے مسئلہ پر چیف منسٹر نے کہا کہ یہ دراصل ایک خاندان میں اثاثہ جات کی تقسیم کا تنازعہ ہے۔ ایک خاتون پر چار افراد مل کر حملہ کررہے ہیں۔ خاندانی تنازعہ سے عام آدمی کا کیا تعلق ہوسکتا ہے۔ تلنگانہ عوام نے کے سی آر خاندان کا سماجی طور پر بائیکاٹ کردیا ہے۔ 2014-19 کے درمیان کے سی آر کابینہ میں ایک بھی خاتون وزیر نہیں تھیں۔ جدوجہد کے نام پر کے سی آر نے نوجوانوں کو جدوجہد پر اکسایا اور برسر اقتدار آنے کے بعد انہیں دھوکہ دیا گیا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حیدرآباد میٹرو پراجکٹ کی راہ میں کشن ریڈی اور کے ٹی آر دونوں مل کر رکاوٹ پیدا کررہے ہیں۔ مرکزی حکومت کا کہنا ہے کہ ایل این ٹی کمپنی سے معاہدہ کے بعد ہی پراجکٹ کو منظوری دی جائے گی۔ مرکز میں کشن ریڈی اس طرح کی رکاوٹیں پیدا کریں ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ریونت ریڈی نے کہا کہ کھنڈوا پہنانا کوئی نئی بات نہیں ہے اور آج بھی انہوں نے کئی لوگوں کو کھنڈوا پہنایا ہے۔ کھنڈوا سے پارٹی انحراف کا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن ارکان کے خلاف بی آر ایس نے شکایت کی ہے، ان کی تنخواہوں سے 5000 روپئے بی آر ایس کو منتقل ہوئے ہیں۔ کشن ریڈی نے کہا تھا کہ کالیشورم کی تحقیقات سی بی آئی کے حوالے کی گئیں اور 48 گھنٹے میں تحقیقات کی جائیں گی۔ اب جبکہ حکومت نے کالیشورم تحقیقات سی بی آئی کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے، لیکن کشن ریڈی خاموش ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ فون ٹیاپنگ معاملہ ہائیکورٹ کورٹ میں زیر التواء ہے ورنہ یہ معاملہ بھی سی بی آئی کے حوالے کرنے حکومت تیار ہے۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS #22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in